لوسرن (بہترین چارہ)

تحریر وترتیب: آغا جہاں زیب

یوں تو مویشیوں کی خوراک کا انحصار کئی چیزوں پر ہے لیکن سبز چارہ مویشیوں کے لیے سب سے زیادہ استعمال ہونے والی قدرے سستی غذا ہے ۔مختلف فصلوں سے حاصل ہونے والا سبز چارہ سارا سال دستیاب رہتا ہے ۔ تاہم جب سردیوں اور گرمیوں کے چارے ختم ہو رہے ہوتے ہیں تو سبز چارے کی قلت مئی، جون اور نومبر اور دسمبر میں ہوسکتی ہے ۔ البتہ مناسب منصوبہ بندی کر کے اس قلت کو دور کیا جاسکتا ہے اور جانوروں کی غذائی قلت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ لوسرن سال ہا سال چارہ پیدا کرنے والی پھلی دار خاندان سے تعلق رکھنے والی فصل ہے۔ جس میں لحمیات اور حیاتین دیگر چارہ جات کی نسبت زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں لوسرن کی فصل سال بھر سبز چارہ فراہم کرتی ہے اور ایک دفعہ کاشت کر کے پانچ سے سات سال تک سبز چارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ لوسرن کی فصل جڑوں میں نائٹروجن جمع کر کے زمین کی زرخیزی بھی بحال رکھتی ہے۔ ربیع کے دیگر چارہ جات برسیم اور جئی کی نسبت سخت جان ہے۔ لوسرن کی فصل شدید سردی، کورا اور سخت گرمی کو بھی برداشت کرسکتی ہے۔ بار برداری والے جانوروں کے لیے لوسرن کا چارہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ گھوڑوں اور دیگر بار برداری والے جانوروں کا من بھاتا چارہ ہے اور دیگر چارہ جات کے ساتھ ملا کر دودھ دینے اور گوشت والے جانوروں کے لیے بھی مفید ہے۔ اپنی بے مثال خوبیوں کی وجہ سے لوسرن کو دیگر چارہ جات کی ملکہ بھی کہا جاتا ہے۔ لوسرن کی فصل نیم خشک اور گرم علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے تاہم ایسے علاقوں میں آبپاشی کا انتظام ہونا ضروری ہے۔ مرطوب آب وہوا لوسرن کی کاشت کے لیے مفید نہیں۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں جڑی بوٹیاں اور گھاس کی افراط ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے فصل کی دوامی حیثیت برقرار نہیں رہتی اور فصل جلد ہی ختم ہوجاتی ہے۔ لوسرن کا پودا دھوپ کو پسند کرتا ہے اس لیے سردیوں میں بارش اور بادل اس کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ لوسرن کا 4 سے 6 کلوگرام خالص، صاف ستھرا اور صحت مند بیج ایک ایکڑ کی بوائی کے لیے کافی ہے۔ لوسرن کی بوائی 15 نومبر تک کی جاسکتی ہے لیکن اگر لوسرن کی کاشت اگیتی کی جائے تو زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ کاشتکار اپنے حالات کے مطابق لوسرن کی فصل کو پچھیتی بھی کاشت کرسکتے ہیں۔ لوسرن کی فصل کے لئے بہتر نکاس والی زرخیز زمین زیادہ موزوں ہے ۔سیم زدہ اور کلر والی زمین لوسرن کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔ لوسرن کی فصل چونکہ 6 سے 7 سال تک چارہ دیتی رہتی ہے اس لیے لوسرن کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری پر بھرپور توجہ دینی چاہیے۔ سب سے پہلے کھیت کو کراہ چلا کر ہموار کر کے بعد میں ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلانے کے بعد 4 سے 5 دفعہ ہل بمعہ سہاگہ چلا کر زمین کو نرم اور بھربھرا کر لینا چاہیے۔ لوسرن کی فصل بھی برسیم کی طرح چھٹہ سے کاشت کی جاسکتی ہے لیکن چارہ کی بہتر پیداوار، خالص بیج کے حصول اور جڑی بوٹیوں کی آسان تلفی کے لیے لوسرن کو بہترین تیار شدہ وتر والی زمین میں قطاروں میں بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل کاشت کریں۔ یاد رکھیں بیج زیادہ گہرا نہیں ہونا چاہیے ورنہ اُگاؤ متاثر ہوگا۔ اگر فصل کو صرف سبز چارہ کے لیے کاشت کرنا ہو تو لائنوں کا فاصلہ ایک فٹ جبکہ بیج کے لیے لائنوں کا فاصلہ دو فٹ رکھنا چاہیے۔ پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے لوسرن کو زیادہ نائٹروجن کی کھاد ڈالنے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ پودے کی جڑوں میں نائٹروجن پیدا کرنے والے جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ لوسرن کی فصل کئی سال تک کھیت میں موجود رہتی ہے اس لیے لوسرن کی فصل کی فاسفورس کی ضرورت پوری کرنے کے لیے بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور دو بوری سنگل سپر فاسفیٹ فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگر فصل لائنوں میں کاشت کی گئی ہو تو برسات کے موسم میں ہل چلا کر جڑی بوٹیاں تلف کریں اور ساتھ ہی ایک بوری ڈی اے پی بھی فی ایکڑ ڈالیں۔ فصل کو پہلا پانی بوائی کے تین ہفتہ بعد

اور باقی پانی حسب ضرورت دیں۔ چھٹہ کے ذریعہ بوائی کی صورت میں اگراُ گاؤ کم ہو تو پہلا پانی زمین خشک ہونے سے پہلے دینا چاہیے۔ لوسرن کی فصل کی جڑیں زمین میں دور تک گہری چلی جاتی ہیں اور اس طرح یہ فصل پانی کی کمی کو اچھی طرح برداشت کر لیتی ہے۔ برسات کے دنوں میں لوسرن کی فصل کو پانی کی بالکل ضرورت نہیں ہوتی۔ عام طور پر لوسرن کی فصل کو ایک کٹائی کے لیے ایک پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور نسبتاً خشک علاقوں میں دو پانی درکار ہوتے ہیں۔ موسم گرما میں لوسرن کی فصل کو 15 سے 20 دن کے بعد پانی ضرور لگائیں۔ چارہ کی فصل پر کسی سپرے کی سفارش نہیں کی جاتی بلکہ فصل کو صرف جلدی کاٹنے کی حکمت عملی اپنانی چاہیے۔ علاوہ ازیں بیج کے لیے رکھی گئی فصل پر لشکری سنڈی کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے نئی کیمسٹری کی زہروں کا سپرے کریں۔ تنے کے گلاؤ کی بیماری ایک پھپھوند (Phytophthora Megasperma) سے لگتی ہے۔ اس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کے تنے کے نچلے حصے پر دھنسے ہوئے دھبے بن جاتے ہیں جس سے متاثرہ جگہ سے تنا گل کر سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے اور پودے مرجھا کر سوکھ جاتے ہی۔ فصل کو بیماری سے بچانے کے لئے کھیتوں کو ہموار رکھیں تاکہ نشیبی جگہوں پر پانی کھڑا نہ ہونے پائے۔ لوسرن کی فصل کو پانی زیادہ لگانے سے اجتناب کریں۔ جس کھیت میں یہ بیماری پائی جائے اس کھیت میں کٹائی کے بعد محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں اور متاثرہ کھیت میں 3 سے 4 سال تک لوسرن کاشت نہ کریں۔ لوسرن کے سڑنے کی بیماری ایک پھپھوند (Sclerotinia Trifoliorum) سے لگتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے سفید روئی کے گالوں کی طرح کی پھپھوند زمین اور پودوں پر نظر آتی ہے جس سے پودے گلنا شروع ہو جاتے ہیں اور آخر کار مرجھا جاتے ہیں۔ یہ بیماری کھیت میں ٹکڑیوں کی صورت میں نظر آتی ہے۔ بیماری کے تدارک کے لیے زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں اور زمین کو ہموار رکھیں۔ علاوہ ازیں زیادہ پانی لگانے سے اجتناب کریں۔ فصل کی کٹائی کے بعد محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔ یہ بیماری ایک پھپھوند (Colletotrichum Trifoli) سے لگتی ہے۔ انتھراکنوز کی بیماری کے حملہ کی صورت میں پتوں اور تنوں پر گہرے بھورے بیضوی شکل کے دھبے بن جاتے ہیں۔ بیماری کے شدید حملہ کی صورت میں تنے گل جاتے ہیں جس سے پودے مرجھا جاتے ہیں۔ فصل کی کٹائی کے بعد محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

☆☆☆